سپارہ ۷

الجزء السابع

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۖ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ جو (الٰہی کلام) اس کامل رسولؐ کی طرف بھیجا گیا ہے جب وہ اسے سنتے ہیں تو تم دیکھتے ہو کہ حق شناسی کے زیرِ اثر اُن کی آنکھیں (جوشِ) گریہ سے بہنے لگتی ہیں۔ وہ کہتے ہیں: ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں۔ سو ہمیں بھی گواہوں میں لکھ لیں۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ اور (وہ کہتے ہیں) ہمیں کیا (عذر ہو سکتا) ہے کہ اللہ پر اور اس صداقت پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں جبکہ ہمیں شدید خواہش ہے کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرے۔

أَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

۸۵۔ سو اللہ اُن کی اس بات کے صلے میں اُنہیں جنتیں دے گا جن کے نیچے سے (اُنہیں شاداب رکھنے کے لیے) نہریں بہتی ہوں گی وہ اُن میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔ سب اچھے اعمال بجالانے والوں کی یہی جزا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾

ع 11 9 1

۸۶۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا اور ہمارے اَحکام کی تکذیب کی وہی دوزخ (میں پڑنے) والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾

۸۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ نے جو کچھ تمھارے لیے حلال کر دیا ہے اُس میں سے اعلیٰ و دل پسند چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ اور حد سے نہ گزرو۔ اللہ حد سے گزرنے والوں کو یقیناً پسند نہیں کرتا۔

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ اللہ نے جو کچھ تمھیں دے رکھا ہے اُس میں سے حلال اور اعلیٰ و دل پسند چیزیں استعمال کرو۔ اللہ کا تقویٰ کرو، جسے تم ماننے والے ہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾

۸۹۔ تمھاری بے ارادہ اور مہمل قسموں پر اللہ تمھارا مؤاخذہ نہیں کرتا لیکن (کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے لیے) جو قسمیں تم نے کھائیں (پھر اُنہیں توڑ دیا) ان پر تمھارا مواخذہ کرے گا۔ سو اس (قسم کے توڑنے) کا کفارہ دس مسکینوں کو وہ متوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا اُن کا لباس، یا ایک (قرض میں پھنسے ہوئے کی) گردن کا آزاد کرنا ہے مگر جسے یہ (کوئی چیز بھی) میسّر نہ ہو تو (وہ) تین دن کے روزے (رکھے)، جب تم (جان بوجھ کر) قسم کھاؤ (اور پھر اسے توڑ دو) تو یہ تمھاری قسموں کا کفّارہ ہے۔ (دیکھو!) اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔ اللہ اپنے احکام تمہارے لئے اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾

۹۰۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! شراب، جوا، آستانے، بُت اور (فال لینے کیلئے) پانسے محض ناپاک شیطانی کام ہیں، سو اُن سے بچو تاکہ معاش و معاد میں بامراد ہو جاؤ۔

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾

۹۱۔ شیطان تو صرف یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمھارے درمیان عداوت اور کینہ ڈال دے اور تمھیں ذکر الٰہی اور نماز سے باز رکھے۔ سو ضرور تم (ان سے) رُک جاؤ۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾

۹۲۔ اللہ کی اطاعت کرو اور اس کامل رسولؐ کی اطاعت کرو اور (شیطان سے) چوکس رہو۔ لیکن اگر (اس کے بعد بھی) تم نے روگردانی کی تو تمھیں معلوم رہے کہ ہمارے رسولؐ کے ذمے تو صرف (پیغام کا) کھول کر پہنچا دینا ہی فرض ہے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ

۹۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور اُس کے مناسب اعمال بجا لانے لگے اُن پر جو وہ (حُرمت کے احکام سے پہلے) کھا (پی) چکے ہیں، اُس بارے میں کوئی گناہ نہیں۔ وہ (آئندہ کیلئے ممنوع چیزوں سے) مجتنب رہیں، ایمان پر

اتَّقَوْا وَّأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾

(ثابت قدم) رہیں، مناسب اعمال بجالائیں، (گناہوں سے) بچیں، (احکام الٰہی کو) مانیں، تقویٰ سے کام لیں اور دوسروں پر احسان کریں۔ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

ع 12 7 2

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾

۹۴۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جس شکار تک تمھارے ہاتھوں اور تمھارے نیزوں کی رسائی ہو گی اُن کے بارے میں اللہ تمھیں ضرور آزمائش میں ڈالے گا تاکہ اللہ امتیاز کردے کہ کون اُس سے غائبانہ ڈرتا ہے، پھر اس (تنبیہ) کے بعد جو شخص زیادتی کرے گا تو اُس کے لیے دردناک عذاب (مقدّر) ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ

۹۵۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم حدودِ حرم یا احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ کرو، اور تم میں سے جو شخص اُسے جان بوجھ کر مارے گا تو جو (جانور) اُس نے مارا ہو مویشیوں میں سے اُسی کے ہم پلہ (جانور اُسے) بدلہ (میں بطور صدقہ دینا) ہوگا۔ اس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل کریں گے۔ (یہ بدلے کا جانور) قربانی کیلئے کعبہ تک پہنچنے والا ہو (۔ حتی الوسع اسے وہاں پہنچایا جائے)، یا وہ شخص بطور کفّارہ چند مسکینوں کو کھانا دے، یا اس کے بقدر اُسے روزے رکھنا ہوں گے تاکہ وہ اپنے کئے کی سزا بھگتے۔ پہلے جو کچھ ہو چکا ہے اُسے اللہ نے معاف کر دیا ہے اور جو شخص پھر ایسا کرے گا تو اللہ اُسے

فَيَنۡتَقِمُ اللّٰهُ مِنۡهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿٩٥﴾

سزا دے گا۔ اللہ سب پر غالب ہے۔ سزا دینے کی طاقت رکھتا ہے۔

أُحِلَّ لَكُمۡ صَيۡدُ الۡبَحۡرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمۡ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ صَيۡدُ الۡبَرِّ مَا دُمۡتُمۡ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيۡۤ إِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿٩٦﴾

٩٦۔ تمھارے لیے (حرم اور حالت احرام میں)، آبی شکار اور اُس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔ (یہ) تمھارے لیے اور مسافروں کیلئے بطور زاد ہے (اسے مقیم بھی کھا سکتا ہے اور مسافر بھی زاد راہ بنا سکتا ہے) لیکن جب تک تم حرم اور حالت احرام میں ہو اُس وقت تک خشکی کا شکار (بہر حال) تم پر حرام ہے۔ اللہ کا تقویٰ کرو جس کی طرف تمھیں اکٹھا کر کے لے جایا جائے گا۔

جَعَلَ اللّٰهُ الۡكَعۡبَةَ الۡبَيۡتَ الۡحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهۡرَ الۡحَرَامَ وَالۡهَدۡيَ وَالۡقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعۡلَمُوۡۤا أَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡأَرۡضِ وَأَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿٩٧﴾

٩٧۔ اللہ نے کعبہ، اس عزت والے گھر کو لوگوں کے لیے قائم رہنے اور ترقی کا ذریعہ بنایا ہے، اور ہر عزت والا مہینہ اور قربانیاں اور وہ جانور جن کی گردن میں بطور علامت پٹے ڈال دیئے گئے ہیں (اُنہیں بھی اس کام میں معاون بنایا ہے) تاکہ تمھیں معلوم ہو جائے کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کا حال جانتا ہے۔ اللہ ہر بات سے کامل طور پر آگاہ ہے۔

اعۡلَمُوۡۤا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ وَأَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٩٨﴾

٩٨۔ تمھیں معلوم رہے کہ اللہ (برُائی کی) سزا دینے میں سخت ہے اور (ساتھ ہی) یہ کہ اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾

۹۹۔اس کامل رسولؐ پر صرف (پیغام) پہنچادینے کی ذمہ داری ہے۔اللہ تمہارے کھلے اور چھپے (سب حالات) کو جانتا ہے۔

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠٠﴾

۱۰۰۔ کہہ دیجئے: پاک اور ناپاک برابر نہیں ہوا کرتے۔ہر چند کہ ناپاک کی کثرت تمہیں کتنا ہی فریفتہ کر رہی ہو، پس اے پاکیزہ عقل رکھنے والو! اللہ کا تقویٰ کرو تاکہ تم دین اور دنیا میں بامراد ہو جاؤ۔

ع 13 7 3

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٠١﴾

۱۰۱۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایسی باتیں نہ پوچھا کرو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہارے لیے تکلیف کا موجب بن جائیں اور اگر وہ ایسے وقت میں پوچھو گے جب کہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی۔اللہ اِن (کے بیان) سے رکا رہا ہے۔اللہ حفاظت کرنے والا، سزا دینے میں دھیما ہے۔

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲۔تم سے پہلے کچھ لوگوں نے ایسی باتیں (کرید کرید کر) پوچھی تھیں، پھر نتیجہ یہ نکلا کہ (ان ہی باتوں کی وجہ سے) وہ انکار کرنے والے ہو گئے۔

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۙ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ

۱۰۳۔ اللہ نے (کسی قسم کی مشرکانہ رسوم قائم نہیں کیں نہ اوہام پیدا کیے ہیں) نہ کوئی بحیرہ (۔کان چیر کر نذر کیلئے چھوڑا ہوا جانور) بنایا ہے۔ نہ سائبہ (۔بلا نکالنے کیلئے آزاد چھوڑا ہوا جانور) نہ وصیلہ (۔نر جننے

الۡكَذِبَ ؕ وَأَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُونَ ﴿۱۰۳﴾

والا نذر کردہ جانور) اور نہ حام (۔نذر شدہ جانور جس کے بچے کے بچے پیدا ہو چکے ہوں یہ سب کافرانہ اور مشرکانہ طریق ہیں) اور جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا وہ (ایسی حرکتیں کرکے) اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں اور اُن میں اکثر (اپنے تئیں روک نہیں سکتے) عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوۡ كَانَ آبَاؤُهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ شَيۡئًا وَلَا يَهۡتَدُونَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴۔ جب اُن سے کہا جاتا ہے: اس (کلام) کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے اور اس کامل رسولؐ کی طرف آؤ تو کہتے ہیں: ہم نے جس (طریق) پر اپنے باپ دادا کو پایا وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر اُن کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ صحیح راستے پر ہوں (تو کیا پھر بھی وہ انہیں کی اندھی تقلید کرتے رہیں گے)۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيۡكُمۡ أَنفُسَكُمۡ ۖ لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهۡتَدَيۡتُمۡ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (اپنی فکر کرو) تم پر تمھاری جانوں کی ذمہ داری ہے۔ جب تم خود سیدھا راستہ اختیار کر لو (اور تبلیغ کا حق ادا کر چکو) تو جو گمراہ ہوا وہ تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، بلآخر تم سب کو اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ پھر جو کچھ تم کیا کرتے تھے وہ تمھیں بتادے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيۡنِكُمۡ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ

۱۰۶۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آموجود ہو (اور وصیت کرنا چاہے) تو وصیت کے وقت تم میں سے دو عادل شخصوں

حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الْآثِمِينَ ﴿١٠٦﴾

کی موجودگی ہونی چاہیئے، یا اگر تم سفر کر رہے ہو اور (وہاں) تمھیں موت کی مصیبت پیش آجائے (اور گواہ بنانے کیلئے مسلمان نہ مل سکیں) تو تمھارے غیر مسلموں میں سے دو (کی موجودگی ہونی چاہیے) پھر اگر تمھیں شبہ پیدا ہو جائے (کہ شائد گواہ سچی گواہی نہیں دیں گے) تو تم اُنہیں عبادت کے بعد روک لو اور وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم (اپنی) اس (قسم) کو کسی معاوضے پر فروخت نہیں کر رہے، ہر چند کہ (جس کے حق میں ہم گواہی دے رہے ہیں) وہ ہمارا رشتہ دار ہی ہو اور ہم اللہ واسطے کی گواہی نہیں چھپائیں گے، اگر ایسا کریں تو ہم یقیناً گناہ گاروں میں سے ہوں گے۔

فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٧﴾

١٠٧۔ پھر اگر پتہ چل جائے کہ وہ دونوں (گواہ جھوٹی گواہی دے کر) گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو پھر اُن کی جگہ اُن لوگوں میں سے جن کے خلاف (پہلے) دو (گواہوں) نے حق کی توثیق کی تھی دو اور (گواہ شہادت دینے کیلئے) کھڑے ہوں اور وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی اُن (پہلے) دو (گواہوں) کی گواہی سے زیادہ برحق ہے۔ اور ہم نے (گواہی دینے میں) کوئی زیادتی نہیں کی۔ اگر ہم نے ایسا کیا ہو تو ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔

ذَٰلِكَ أَدۡنَىٰٓ أَن يَأۡتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجۡهِهَآ أَوۡ يَخَافُوٓا أَن تُرَدَّ أَيۡمَٰنُۢ بَعۡدَ أَيۡمَٰنِهِمۡۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسۡمَعُواۗ وَاللَّهُ لَا يَهۡدِي الۡقَوۡمَ الۡفَٰسِقِينَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۸۔ یہ (طریق گواہوں کو) اس بات کے زیادہ قریب کردے گا کہ وہ گواہی (واقعات کے مطابق اور) اُس کی اصل حالت پر دیں۔ اُنہیں اس بات کا اندیشہ رہے گا کہ ان کی قسموں کے بعد اور قسمیں (اِن کی قسموں کی تردید میں) لی جائیں گی۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور (اِس حکم کو) قبول کرو اور (یقین رکھو کہ) اللہ بدعہد لوگوں کو (کامیابی کی) راہ نہیں دکھاتا۔

ع 14 8 4

يَوۡمَ يَجۡمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَآ أُجِبۡتُمۡۖ قَالُوا لَا عِلۡمَ لَنَآۖ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ الۡغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾

۱۰۹۔ (خیال کرو) جس دن اللہ سب رسولوں کو جمع کرکے پوچھے گا: تمھیں کیسی قبولیت ہوئی۔ وہ کہیں گے ہمیں (لوگوں کے دل کا حقیقی) علم نہیں پوشیدہ حقیقتوں کا کامل علم رکھنے والے یقیناً آپ ہی ہیں۔

إِذۡ قَالَ اللَّهُ يَٰعِيسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ اذۡكُرۡ نِعۡمَتِي عَلَيۡكَ وَعَلَىٰ وَٰلِدَتِكَ إِذۡ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الۡقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الۡمَهۡدِ وَكَهۡلٗاۖ وَإِذۡ عَلَّمۡتُكَ الۡكِتَٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرَىٰةَ وَالۡإِنجِيلَۖ وَإِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيۡـَٔةِ الطَّيۡرِ بِإِذۡنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيۡرَۢا

۱۱۰۔ جب اللہ (بروز قیامت) کہے گا: اے عیسیٰؑ بن مریم! اپنے پر اور اپنی والدہ پر میرا وہ احسان یاد کرو جب میں نے روح القدس (۔ پاک وحی) سے تمہاری مدد کی تھی۔ تم لوگوں سے گھوارے میں اور پھر سمجھدار ہو کر کلام کرتے تھے اور جب میں نے تمہیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی تھی۔ اور جب تم میرے حکم سے گیلی مٹی لے کر پرندے کی حالت کی طرح تجویز کرتے تھے، پھر اس میں (روحانیت) پھونکتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرواز کرنے والا ہو جاتا تھا اور تم میرے حکم سے اندھے اور برص والے کو

بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾

(روحانی عیوب سے) بری قرار دیتے تھے اور جب تم میرے حکم سے (روحانی) مردوں کو (ان کی مردنی سے) نکالتے تھے، اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے شر) کو تم سے روک دیا تھا (اور یہ وہ وقت تھا) جب تم اُن کے پاس دلائل لے کر آئے تھے، اور ان میں سے جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا، کہا یہ (قوم سے) کاٹ دینے والی بے حقیقت چیز ہے۔

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾

۱۱۱۔ اور (خیال کرو) جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی تھی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ (اور) اُنہوں نے کہا تھا: ہم ایمان لاتے ہیں اور (اے اللہ!) گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

۱۱۲۔ جب حواریوں نے کہا تھا: اے عیسیٰ بن مریم! کیا تمہارا رب تمہارا یہ کہا مان لے گا کہ ہم پر اٹل رزق اُتارے (تو مسیحؑ نے) کہا تھا: اگر تم (حقیقی) مومن ہو تو اللہ کا تقویٰ کرو۔

قَالُوا نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَن قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿١١٣﴾

۱۱۳۔ اُنہوں نے کہا: ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے (جو کچھ کہا) ضرور سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہوں میں سے ہو جائیں۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾

۱۱۴۔ (اس پر) عیسیٰؑ بن مریم نے دعا کی۔ اے اللہ ہمارے رب! ہم پر آسمان سے اٹل رزق نازل فرما جو ہمارے لیے (اور) ہمارے پہلے حصے کیلئے اور ہمارے آخری حصے کیلئے عید (کا موجب) ہو اور آپکی طرف سے ایک نشان ہو اور ہمیں رزق عطا فرما، آپ سب رزق دینے والوں میں سے بہتر (رزق عطافرمانے والے) ہیں۔

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾

۱۱۵۔ اللہ نے کہا: میں ایسا (مائدہ اور خوارک) تمھیں دینے والا ہوں مگر اس کے بعد تم میں سے جو شخص ناقدری کرے گا تو میں اسے یقیناً سزا دوں گا۔ ایسی سزا کہ تمام دنیا میں کسی کو ایسی سزا نہیں دوں گا۔

15 ع 7 5

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾

۱۱۶۔ جب اللہ نے (مسیحؑ کی وفات کے بعد) کہا: اے عیسیٰ ابن مریم کیا تم نے لوگوں سے یہ کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو اللہ کے علاوہ اور دو معبود بنالو۔ اُنہوں نے کہا: آپ پاک ہیں، میرے لیے یہ ممکن ہی نہ تھا کہ جس (بات کے کہنے) کا مجھے ہر گز کوئی حق نہیں (ایسی بات) کہتا۔ اگر میں نے یہ بات کہی ہوتی تو آپکو ضرور علم ہوتا۔ جو میرے ارادے میں ہے آپ جانتے ہیں اور جو آپکے ارادے میں ہے میں نہیں جانتا۔ آپ غیب کی باتوں سے پوری طرح آگاہ ہیں۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾

۱۱۷۔ میں نے اُن سے وہ ہی کہا جس کا آپ نے مجھے حکم فرمایا تھا۔ یہ کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمھارا بھی رب ہے، اور جب تک میں اُن میں موجود رہا میں اُن کا نگران تھا پھر جب آپ نے مجھے وفات دے دی تو آپ ہی اُن کے نگہبان تھے اور آپؐ تو ہر چیز ہی کے نگران ہیں۔

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

۱۱۸۔ اب اگر آپ انہیں سزا دیں تو وہ آپکے بندے ہیں اور معاف کردیں تو آپ سب پر غالب ہیں، بڑی حکمت والے ہیں۔

قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾

۱۱۹۔ (اللہ نے) کہا: یہ وہ دن ہے (جس میں) صادقوں کو اُن کی سچائی فائدہ دے گی۔ اُن کے لئے (ایسے) باغ ہیں جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کے لئے) نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔ اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾

16 ع 5 6

۱۲۰۔ آسمانوں اور زمین اور ان کی سب موجودات پر اللہ ہی کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

(6) سُورَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔
(میں سورۃُ الاَنعَامِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ۖ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١﴾

۱۔ ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اور (قسم قسم کے) اندھیرے اور اجالا بنایا ہے۔ پھر بھی جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ (بعض دوسروں کو) اپنے رب کے ساتھ برابر بتاتے ہیں۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ۖ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ﴿٢﴾

۲۔ وہی ہے جس نے تمھیں گیلی مٹی سے پیدا کیا ہے پھر (زندگی کی) ایک مدت مقرر کر دی ہے اور (زندگی ہی کی) ایک مدت (اور بھی) اس کے ہاں طے شدہ ہے۔ پھر بھی تم ہو کہ جھگڑا کرتے ہو۔

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿٣﴾

۳۔ وہی اللہ آسمانوں میں اور زمین میں (متصرف) ہے، وہ تمھارے رازوں کو بھی جانتا ہے اور تمھاری کھلی باتوں کو بھی اور جو (برُے یا بھلے) کام کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤﴾

۴۔ (لوگوں کا یہ حال ہے کہ) اُن کے رب کے اَحکام میں سے جو حکم بھی اُن کے پاس آتا ہے اُس سے رو گرداں ہو جاتے ہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٥﴾

۵۔ چنانچہ اب اُنہوں نے اس کامل حق کو بھی، جب وہ ان کے پاس آیا، جھٹلا دیا ہے۔ جس (پیشگوئی) کی یہ تحقیر کر رہے ہیں جلد ہی اس (کے پورے ہونے) کی خبریں اُن کے پاس پہنچیں گی۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٦﴾

٦۔ کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ اِن سے پہلے کتنی ہی ایسی قومیں، جنھیں ہم نے زمین میں وہ اقتدار دیا تھا جو اقتدار (اے کافرو!) تمھیں نہیں دیا، ہم ہلاک کر چکے ہیں، ہم نے اُن کے لیے خوب برسنے والا بادل بھیجا تھا اور نہریں ان کے زیر تصرف بہتی تھیں، پھر ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری قوموں کے دور پیدا کر دیئے۔

وَلَوۡ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ كِتَابًا فِي قِرۡطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيۡدِيهِمۡ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنۡ هَٰذَا إِلَّا سِحۡرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾	۷۔ اگر ہم کاغذ پر (لکھی لکھائی کوئی) کتاب بھی اتار دیتے اور یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو (کر بھی دیکھ لیتے تب بھی جنھوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے یہی کہتے یہ (قوم سے) کاٹ دینے والی دلرُبا باتیں ہیں۔
وَقَالُوا لَوۡلَا أُنۡزِلَ عَلَيۡهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوۡ أَنۡزَلۡنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الۡأَمۡرُ ثُمَّ لَا يُنۡظَرُونَ ﴿٨﴾	۸۔اور اُنہوں نے کہا: (اگر یہ اپنے دعوے میں سچا ہے تو) اس پر کوئی فرشتہءِ عذاب کیوں نہیں اتارا گیا، اور اگر کہیں ہم نے فرشتہ اتار دیا ہوتا تو (اب تک) معاملے کا فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر اُنہیں مہلت بھی نہ دی جاتی۔
وَلَوۡ جَعَلۡنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلۡنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَا يَلۡبِسُونَ ﴿٩﴾	۹۔ اگر ہم اس (رسول) کو ملائکہ میں سے تجویز کرتے تو اسے مرد ہی کی شکل دیتے اور جو شُبہے یہ لوگ (اب پیدا) کر رہے ہیں وہی شُبہے ہم (اُس وقت بھی) ان (کے دلوں) پر طاری کر دیتے۔
وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِنۡ قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنۡهُمۡ مَا كَانُوا بِهِ يَسۡتَهۡزِئُونَ ﴿١٠﴾ ع 1 10 7	۱۰۔(اے محمد ﷺ!) تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کی تحقیر کی جا چکی ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اُن میں سے جن لوگوں نے اُن کا تمسخر اڑایا تھا انہیں اُسی (عذاب نے) آگھیرا جس کی وہ تحقیر کرتے تھے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ کہہ دیجئے: زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو (رسولوں کے) مکذبوں کا کیا انجام ہوا تھا۔

قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ لِلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ (ان سے) پوچھو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے۔ کہہ دیجئے: (یہ سب کچھ) اللہ کا ہے۔ اُس نے رحم (و کرم کا شیوہ از خود) اپنے اُوپر لازم کر لیا ہے۔ (اس لیے وہ مجرموں کو فوراً نہیں پکڑتا بلکہ) وہ قیامت کے دن تک، جس (کے آنے) میں کوئی بھی شک و شبہ نہیں، تمھیں یقیناً جمع کرتا چلا جائے گا، مگر جنہوں نے خود اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ جو کچھ رات (کے اندھیرے) اور دن (کے اُجالے) میں موجود ہے وہ سب اُسی کا ہے وہ خوب سننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ کہہ دیجئے: کیا (تم یہ چاہتے ہو کہ) میں اللہ کے علاوہ، جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، (کسی اور کو بھی اپنا) مددگار بناؤں، حالانکہ وہ (دوسروں کو) روزی دیتا ہے۔ اور اُسے روزی نہیں دی جاتی۔ کہہ دیجئے: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اُن میں سے پہلا بنوں جنہوں نے اسلام قبول کیا اور (یہ کہ) تم مشرکوں میں سے نہ بنو۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾

١٥۔ کہہ دیجئے: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے (خوفناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (کہ وہ عذاب مجھے بھگتنا پڑے گا)۔

مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

١٦۔ اُس دن جس سے یہ (عذاب) ٹلا دیا گیا تو (سمجھ لو) اُس پر (اللہ نے) یقیناً رحم کیا اور یہ نمایاں کامیابی ہے۔

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

١٧۔ اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اُس کے علاوہ اس (تکلیف) کا کوئی دور کرنے والا بھی نہیں اور اگر وہ تمہیں کسی بھلائی سے بہرہ مند کرے تو (اُس سے اسے کوئی روک بھی نہیں سکتا)۔ وہ ہر چاہی ہوئی بات (کے سرانجام دینے) پر پُوری طرح قادر ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾

١٨۔ اور وہی اپنے بندوں پر کامل اختیار رکھنے والا اور وہی بڑی حکمت والا (اور) بڑا باخبر ہے۔

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ

١٩۔ پوچھئے! گواہی کے اعتبار سے سب سے بڑی کونسی ہستی ہے، کہہ دیجئے: اللہ (وہ) میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے تمھیں اور اُن سب کو جن تک یہ پہنچے (انکار

لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾

اور بد عملی کے برُے نتائج سے) متنبہ کردُوں۔ (اب کہو!)۔ کیا واقعی تم لوگ بھی یہ گواہی دے سکتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں۔ کہہ دیجئے: (میری گواہی تو یہ ہے کہ) وہ تو صرف ایک ہی معبود ہے اور جنہیں تم (اس کا) شریک بناتے ہو میں اُن سے قطعی بیزار ہوں۔

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

ع 2 10 8

۲۰۔ جن لوگوں کو ہم نے (اپنی) یہ کامل کتاب دی ہے وہ اس (کی صداقت) کو اسی طرح پہنچاتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہنچاتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا یا اُس کے احکام کی تکذیب کی۔ ایسے ظالم کبھی بامراد نہیں ہوا کرتے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ جس دن ہم ان سب کو اکھٹا کر کے لائیں گے، پھر جنہوں نے شرک کیا ہے اُن سے کہیں گے تمھارے (ٹھہرائے ہوئے اللہ کے) وہ شریک کہاں ہیں جن (کے شریک باری ہونے) کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ تو (اُس دن) اُن کا عذر اس کے سوا اور کچھ نہ ہوگا کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا رب ہے ہم تو مشرک نہ تھے۔

انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ دیکھو! کس طرح اپنے متعلق جھوٹ بولیں گے اور جو افتراء (دنیا میں) وہ کیا کرتے تھے وہ انہیں بھول جائے گا۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ ان (مشرکوں) میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو (بظاہر) تمہاری (باتوں کی) طرف کان دھرتے ہیں حالانکہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ اُسے نہ سمجھ سکیں۔ اور ان کے کانوں میں بہرا پن ہے اور گو وہ (صداقت کا) ہر ایک نشان دیکھ لیں تب بھی اُسے نہیں مانیں گے ،(ان کی ہٹ دھرمی) یہاں تک (پہنچی ہوئی ہے) کہ جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو تم سے جھگڑا ہی کرتے ہیں۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ کہتے ہیں: یہ تو محض پہلے لوگوں کی کہانیاں (اور پارینہ داستانیں) ہیں۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اور وہ اس (قرآن کے قبول کرنے) سے (دوسروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں، حالانکہ (ایسی باتوں سے) وہ خود

اپنے ہی کو ہلاکت میں ڈالتے ہیں اور (اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ) سمجھتے بھی نہیں۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اگر تم (اُنہیں) دیکھو (تو تمہیں عجیب ماجرا نظر آئے) جب وہ آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش! ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دیا جائے اور ہم اپنے رب کے احکام کو نہ جھٹلائیں اور مومنوں میں سے ہو جائیں۔

بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ (لیکن اُن کی یہ حسرت حقیقی نہیں ہو گی) بلکہ (اس لیے ہو گی کہ) جو کچھ وہ (اس سے) پہلے چھپایا کرتے تھے وہ اُن پر ظاہر ہو چکا ہو گا۔ ورنہ اگر اُنہیں (دنیا میں) واپس بھیج دیا جائے تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے اُنہیں روکا گیا تھا اور وہ تو ہیں ہی جھوٹے۔

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ (آج) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری اس دنیا کی زندگی کے علاوہ کوئی اور (زندگی) نہیں ہے اور نہ ہم (مرنے کے بعد) پھر کبھی زندہ ہی کیے جائیں گے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ

۳۰۔ اگر تم (اُنہیں) دیکھو (تو تمہیں عجیب ماجرا نظر آئے) جب اُنہیں اپنے رب کے سامنے کھڑا کیا جائے گا (اور) وہ (ان سے) پوچھے گا: کیا یہ (تمھارا پھر زندہ کیا جانا) حقیقت نہیں۔ وہ کہیں

قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُونَ ﴿۳۰﴾

ع 3 10 9

گے: ہمیں اپنے رب کی قسم! کیوں نہیں (یقیناً سچ ہے۔اس پر اللہ) کہے گا پاداشِ کفر میں عذاب بھگتو۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ
اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا
فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ
أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ
مَا يَزِرُونَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ جن لوگوں نے اللہ سے ملنے کی (خبر) کی تکذیب کی وہ یقیناً نقصان میں رہے یہاں تک کہ جب ناگہاں ان پر وہ گھڑی آجائے گی تو کہیں گے: وائے ہماری حسرت ! اس کوتاہی پر جو ہم نے اس (وقت) کے بارے میں روا رکھی اور وہ اس وقت اپنی پیٹھوں پر اپنے گناہوں کے بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو! جو بوجھ وہ اٹھائیں گے وہ بہت ہی برُا بوجھ ہے۔

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ
وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ
يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ یہ دنیا کی زندگی تو (آخرت کے مقابلے میں) محض بے حقیقت اور (اللہ سے) غافل کرنے والی چیز ہے۔ حقیقت میں تو جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لئے پیچھے آنے والا گھر ہی بہتر ہے۔ کیا پھر بھی تم لوگ عقل سے کام نہ لوگے۔

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي
يَقُولُونَ ۖ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ
وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ
يَجْحَدُونَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ (اللہ کی مخالفت کی) جو باتیں وہ کرتے ہیں وہ تمہیں رنج دیتی ہیں کیونکہ وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کے احکام کا جان بوجھ کر انکار کر رہے ہیں۔

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبَإِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ تم سے پہلے بھی (اللہ کے) رسولوں کو جھٹلایا جاچکا ہے، مگر اُس تکذیب اور اذیتوں پر جو اُنہیں پہنچائی گئیں انہوں نے صبر سے کام لیا یہاں تک کہ اُنہیں ہماری مدد پہنچ گئی۔ اللہ کی (قائم کردہ) باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور اُن رسولوں (کے ساتھ جو کچھ پیش آیا اُس) کی کچھ خبریں تو تمہیں پہنچ ہی چکی ہیں۔

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ اگر ان (کافروں) کی بے رخی تم پر گراں گزرتی ہے۔ تو اگر تم سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان کی طرف کوئی سیڑھی تلاش کرلو اور اُنہیں کوئی نشان لادو (تو ضرور ایسا کرو)، اگر اللہ چاہتا تو یقیناً اُنہیں (بجبر) ہدایت پر جمع کردیتا سو تم ناواقفوں میں سے ہرگز نہ بنو۔

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ (دعوت حق) صرف وہی لوگ قبول کیا کرتے ہیں جو (اسے) سنتے ہیں۔ رہے (دلوں کے) مُردے تو انہیں تو اللہ (بس قبروں ہی سے) اٹھائے گا پھر انہیں اُسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ

۳۷۔ ان لوگوں نے کہا: اس (نبیؐ) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی (استیصال کردینے والا) زبردست نشان کیوں نہیں بھیجا گیا، کہہ دیجئے: اللہ

يُنَزِّلَ آيَةً وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

درست اندازہ کرنے والا ہے کہ (کب) کوئی ایسا نشان بھیجے، لیکن ان میں سے اکثر (یہ بات) نہیں جانتے۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ زمین میں چلنے والا کوئی جانور نہیں اور نہ اپنے دو پروں سے (ہوا میں) اڑنے والا کوئی پرندہ مگر (یہ سب الٰہی قوانین کے تابع) تمھاری طرح کی مخلوقات ہیں۔ ہم نے اس کامل کتاب (۔قرآن مجید) میں کوئی بھی کمی نہیں رہنے دی۔ پھر ان لوگوں کو اپنے رب کی طرف اکھٹا کر کے لے جایا جائے گا۔

وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَنْ يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ مگر جن لوگوں نے ہمارے احکام کی تکذیب کی ہے وہ (روحانی لحاظ سے) بہرے اور گونگے ہیں (اور گھرے) اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے ہلاک کر دیتا ہے اور جو (سیدھا راستہ اختیار کرنا) چاہتا ہے اُسے سیدھے راستے پر کر دیتا ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ کہہ دیجئے: کیا تم نے (کبھی اس بات پر بھی) غور کیا کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا وہ مقررہ گھڑی تمھیں آلے تو اگر تم سچے ہو تو کیا (اُس وقت بھی) اللہ کے علاوہ (دوسرے معبودوں) کو پکارو گے۔

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ نہیں، بلکہ صرف اسے ہی پکارو گے، پھر اگر وہ چاہے گا تو جس (مصیبت) کے (دُور کرنے کے) لیے تم نے اسے پکارا ہو گا اُسے دُور کر دے گا اور جنہیں (اللہ کا) شریک ٹھہرا رہے ہو اُنہیں چھوڑ دو گے۔

ع ۱۱ ۴ ۱۰

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ ہم تم سے پہلے قوموں کی طرف (رسول) بھیج چکے ہیں (مگر انہوں نے تکذیب کی) تب ہم نے ان لوگوں کو نعمتوں سے محرومی اور بدحالی میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ تضرع اختیار کریں۔

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ پھر جب اُن پر ہمارا عذاب آیا تو پھر کیوں نہ انہوں نے تضرع اختیار کیا۔ مگر (اسی لیے کہ) ان کے دل سخت ہو گئے تھے اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوشنما کر کے دکھائے تھے۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ جو نصیحت انہیں کی جاتی تھی جب اسے اُنہوں نے چھوڑ دیا۔ تو ہم نے (بھی خوشحالی کے لیے) ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے، یہاں تک کہ جو اُنہیں دیا گیا تھا جب وہ اُس پر اترانے لگے تو ہم نے اُن پر گرفت کر لی، پھر تو وہ (ہر خیر سے) ناامید ہو کر رہ گئے؛

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ اس طرح اُس قوم کے مدّبّروں کی جڑ کاٹ کر رکھ دی گئی جنھوں نے ظلم کیا تھا اور (ثابت ہو گیا کہ) ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ کہہ دیجیے: کیا تم نے (کبھی اس بات پر بھی) غور کیا ہے کہ اگر اللہ تمھاری شُنوائی اور تمھاری بینائی (تم سے) لے لے اور تمھارے دلوں پر مہر کردے تو اللہ کے سوا اور کون سا معبود ہے جو تمھیں یہ (نعمتیں واپس) لا دے گا۔ دیکھو ! ہم کس طرح گوناں گوں طریقوں سے باکثرت دلائل لا رہے ہیں۔ پھر بھی وہ لوگ ہیں کہ اعراض کر جاتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ کہہ دیجیے: کیا تم نے (کبھی اس بات پر بھی) غور کیا کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب (بغیر اطلاع کے) اچانک یا (جتا کر) اعلانیہ آجائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کسی اور کو ہلاک کیا جائے گا۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۖ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ ہم رسولوں کو (ایمان و عمل کی برکتوں کی) بشارت دینے والا اور (انکار و بد عملی کے بد نتائج سے) متنبہ کرنے والا بنا کر ہی بھیجا کرتے ہیں۔ پھر جو تو ایمان لے آئے اور اُنھوں نے اپنی اصلاح

کرلی تو نہ اُنہیں کوئی خوف رہے گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اور جنہوں نے ہمارے اَحکام کو جھٹلایا اُنہیں اُن کی بدعہدی کی وجہ سے عذاب ہو گا۔

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾ ع 5 9 11

۵۰۔ کہہ دیجئے: میں تم سے (یہ) نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تمھیں (یہ) کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو صرف اپنی طرف بھیجی ہوئی وحی کی پیروی کرتا ہوں۔ کہہ دیجئے: کیا نابینا اور بینا برابر (ہوسکتے) ہیں۔ کیا پھر بھی تم غور نہیں کرتے۔

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اس (قرآن) کے ذریعے اُن لوگوں کو متنبہ کرو جو (اس بات کا) خوف رکھتے ہیں کہ اُنہیں اُن کے رب کی طرف اکٹھا کرکے لے جایا جائے گا جس کے علاوہ اُن کا نہ کوئی مددگار ہے اور نہ کوئی سفارشی۔ اس لیے (متنبہ کرو) کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ

۵۲۔ جو لوگ اپنے رب کو اُس کی خوشنودی کی طلب میں صبح و شام پکارتے رہتے ہیں تم انہیں

مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

اپنے سے دور نہ کرو، نہ اُن کے حساب کا کوئی حصہ تمہارے ذمہ ہے اور نہ تمہارے حساب کا کوئی حصہ ان کے ذمہ کہ (اس کے ڈر سے) اُنہیں رد کر دو، ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ ہم نے اس طرح ایک کی دوسرے سے تمیز کرادی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں: کیا یہ ہیں وہ لوگ ہم میں سے (انتخاب کرکے) جن پر اللہ نے احسان کیا ہے (انہیں سمجھنا چاہیئے کہ) کیا اللہ قدر دانوں کو سب سے زیادہ نہیں جانتا۔

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ جو لوگ ہمارے احکام کو مانتے ہیں جب تمہارے پاس آئیں تو (ان سے) کہہ دیجئے: تم پر سلامتی ہو تمھارے رب نے رحم (وکرم کا شیوہ از خود) اپنے اوپر لازم کرلیا ہے۔ (یہ اُس کا رحم وکرم ہی ہے کہ) تم میں سے جو شخص غفلت میں کسی بُرائی کا ارتکاب کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے (تو اللہ اسے معاف کردیتا ہے، کیونکہ) وہ بہت معاف کرنیوالا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ ہم دلائل کو اسی طرح خوب کھول کر بیان کرتے ہیں (تا حق کھل جائے) اور تا قطع تعلق کرنے والوں کا راستہ بالکل واضح ہو جائے۔

ع 6 5 12

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

۵٦۔ کہہ دیجئے: مجھے (اس بات سے) قطعاً روک دیا گیا ہے کہ جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو، میں ان (باطل معبودوں) کی عبادت کروں۔ کہہ دیجئے: میں تمھاری گری ہوئی خواہشوں کی کبھی پیروی نہیں کروں گا، اگر میں ایسا کروں تو سمجھو میں ہلاک ہو گیا اور ہدایت یاب لوگوں میں سے نہ رہا۔

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ کہہ: دیجئے میں تو اپنے رب کی طرف سے (عطا کردہ) ایک روشن دلیل پر قائم ہوں اور تم نے اُس کی تکذیب کی ہے۔ جس (عذاب) کو تم اس کے مقرّرہ وقت سے پہلے طلب کرتے ہو وہ میرے پاس تو ہے نہیں۔ فیصلہ تو بس اللہ ہی کا ہے۔ وہ حق بیان کرتا ہے اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر (فیصلہ کرنے والا) ہے۔

قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔ کہہ دیجئے: جس (عذاب) کو تم اُس کے مقررہ وقت سے پہلے طلب کر رہے ہو اگر وہ میرے پاس ہوتا تو مجھ میں اور تم میں (کبھی کا)

فیصلہ ہوچکا ہوتا۔ اللہ ظالموں سے خوب آگاہ ہے (اور اسے علم ہے کہ انہیں کب سزا دے)۔

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ
وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا
وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا
رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ
مُّبِينٍ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ اُسی کے پاس غیب کے خزانے ہیں، اُنہیں صرف وہی جانتا ہے، بحر و بر میں جو کچھ ہے اُن سے بھی وہ آگاہ ہے، (درختوں پر سے) کوئی پتّا تک نہیں گرتا مگر وہ اسے جانتا ہے، زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں اور نہ کوئی تر چیز اور نہ خشک چیز مگر ایک روشن کردینے والی (علم الٰہی کی) کتاب میں محفوظ ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ
وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ
يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۖ
ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم
بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ وہی ہے جو رات کو (نیند میں) تمھاری جان قبض کرتا ہے اور دن میں جو کچھ تم کرتے ہو (اسے بھی) جانتا ہے پھر اس (کاروبار کے عالم) میں (دوسرے روز) تمھیں بیدار کرتا ہے تاکہ (زندگی کا) مقرّرہ وقت پورا کیا جائے، جس کے بعد اسی کی طرف تمھاری واپسی ہے، پھر وہ تمھیں اچھی طرح بتادے گا کہ تم (دنیا میں) کیا کرتے رہے ہو۔

ع 7 5 13

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ

۶۱۔ وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور تمھاری حفاظت کرنے والوں کو پے در پے بھیجتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (ملائکہ) اُس کی جان قبض

أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾

کر لیتے ہیں اور (اپنا فرض انجام دینے میں) کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ پھر اللہ کی طرف، جو اُن کا حقیقی مالک ہے، اُنہیں واپس لایا جائے گا۔ دیکھو! فیصلے کا اختیار اسے ہی حاصل ہے اور وہ سب حساب لینے والوں میں سے سب سے جلد حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ کہہ دیجئے: بحر و بر کی مشکلات میں سے کون تمھیں بچاتا ہے (جب) تم اُسے عاجزی سے اور چلاّ چلاّ کر پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس (مشکل) سے بچالے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ کہہ دیجئے: اللہ ہی تمھیں ان (مشکلات) سے اور ہر سختی سے بچاتا ہے، پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ

٦٥۔ کہہ دیجئے: وہی اس بات پر بھی قادر ہے کہ تم پر تمھارے اوپر سے یا تمھارے قدموں کے نیچے سے تم پر کوئی عذاب بھیج دے یا تمھیں مختلف گروہوں کی شکل میں ملادے اور تم میں سے ایک کو دوسرے کی جنگ (کا مزہ) چکھادے۔ دیکھو!

انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

ہم کس طرح گوناں گوں طریق سے دلائل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ لیں۔

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ آپکی قوم نے اس (قرآن) کی تکذیب کی ہے حالانکہ وہ سراسر صداقت ہے۔ کہہ دیجئے: میں تمھارا ذمہ دار نہیں ہوں۔

لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ ہر ایک پیشگوئی کے ظہور کے لیے ایک مقررہ وقت ہے (جس سے وہ تجاوز نہیں کرتی) اور تمھیں جلد ہی معلوم ہوجائے گا (کہ یہ پیشگوئیاں درست تھیں)۔

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ ہمارے نشانات کے متعلق جو لوگ بیہودہ باتیں کرتے ہیں جب تم انہیں (اس لغویت میں) دیکھو تو ان سے کنارہ کش ہوجاؤ۔ یہاں تک کہ وہ (اس گفتگو کو چھوڑ کر) اس کے علاوہ کسی دوسری بات میں مشغول ہوجائیں، اور اگر ایسا ہو کہ شیطان تمہیں (ہماری یہ نصیحت) بھلا دے تو یاد آجانے کے بعد ان ظلم کرنے والے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں اِن پر اُن (ظالموں) کے حساب میں سے کچھ بھی (ذمہ

داری) نہیں، البتہ نصیحت کرنا (اِن کا فرض) ہے تاکہ وہ بھی تقویٰ اختیار کریں۔

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

۷۰۔ جن لوگوں نے اپنے دین کو ایک بے حقیقت اور (اللہ سے) غافل کردینے والی چیز بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیاوی زندگی نے دھوکے میں ڈالا ہوا ہے اُنہیں (اُن کے حال پر) چھوڑ دو، البتہ اس (قرآن) کے ذریعے نصیحت کرتے رہو، تاکوئی شخص اُن (برُے) کاموں کی وجہ سے جو اُس نے کئے ہلاکت میں نہ ڈال دیا جائے۔ (اُس وقت) اللہ کے سوا اُس کا نہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، اگر وہ ہر (ممکن و ناممکن) چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اُس سے قبول نہ کی جائے گی (کیونکہ) یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے (برُے) کاموں کی وجہ سے ہلاکت میں ڈال دیئے گئے، ان کے لیے پینے کی چیز کھولتا ہوا پانی ہوگا اور دردناک عذاب (ان کے لیے مقرر ہے) کیونکہ وہ کفر کا ارتکاب کیا کرتے تھے۔

8 ع 10 14

قُلْ أَنَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ كَالَّذِي

۷۱۔ کہہ دیجئے: کیا ہم اللہ کے سوا اُسے پکاریں جو ہمیں (از خود) نہ نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان ہی پہنچا سکتا ہے اور اس کے بعد کہ اللہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا چکا ہے ہم اپنی ایڑیوں کے بل لوٹائے

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۖ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾

جائیں (اور ہماری حالت) اُس شخص کی طرح (ہو جائے) جسے سرکش لوگوں نے زمین میں حیران و پریشان کرکے گرادیا ہو، اُس کے کچھ ساتھی ہوں جو اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجا۔ کہہ دیجئے: اللہ کی (دی ہوئی) ہدایت ہی کامل ہدایت ہے اور (اس کی طرف سے) ہمیں (یہ) حکم دیا گیا ہے کہ ہم سب جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کریں۔

وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۚ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٢﴾

۷۲۔ اور (اُس نے فرمایا ہے) کہ نماز قائم کرو۔ اُسی کا تقویٰ اختیار کرو اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کرکے لے جائے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٧٣﴾

الثلاثة

۷۳۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق وحکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے اور جس دن وہ کہے گا (کہ حشر) ہو جائے وہ ہو جائے گا۔ اُس کی بات ہو کر رہنے والی ہے، اور جس دن صور پھونکا جائے گا حکومت صرف اُسی کی ہوگی، سب کچھ جو (مخلوقات سے) پوشیدہ ہے اور جو (مخلوقات کے لیے) ظاہر ہے وہ اُن سے آگاہ ہے اور وہی بڑی حکمت والا (اور) خوب باخبر ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٧٤﴾

۷۴۔ (خیال کرو) جب ابراہیمؑ نے اپنے بزرگ آزر سے کہا تھا: کیا تم بتوں کو معبود مانتے ہو، میں تمھیں اور تمھاری قوم کو یقیناً کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔اسی (پاکیزہ فطرت کی) وجہ سے ہم ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی (الٰہی) بادشاہت (کے تصرفات) دکھاتے رہے اور اس کا یہ نتیجہ ہوا کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو گیا۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾

۷۶۔ پھر جب (ایک مباحثہ کے موقع پر ایسا ہوا کہ) اچھی طرح اس پر رات چھا گئی تو اُس نے ایک ستارہ دیکھا (تو اُسے دیکھ کر) اُس نے کہا: (کیا) یہ میرا رب ہے؟۔ مگر جب وہ ڈوب گیا تو کہا: میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾

۷۷۔ پھر جب اُس نے چاند کو طلوع ہوتے وقت روشنی پھیلاتے دیکھا تو کہا :(کیا) یہ میرا رب ہے؟ سو جب وہ ڈوب گیا تو کہا: اگر میرے رب نے میری راہبری نہ کی ہوتی تو میں گمراہ لوگوں میں سے ہو جاتا۔

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ

۷۸۔ پھر جب سورج کو طلوع ہوتے وقت روشنی پھیلاتے دیکھا تو کہا (کیا) یہ میرا رب ہے؟۔ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا:

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾

اے میری قوم جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو میں ان سب سے بے تعلق ہوں۔

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ میں نے تو راست روی اختیار کرتے ہوئے اپنی توجہ اُس (وجود) کی طرف پھیر دی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں کبھی بھی مشرکوں میں سے نہیں ہوا۔

وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾

۸۰۔اُس کی قوم نے اس پر دلائل میں غالب آنے کی کوشش کی تو اُس نے کہا : کیا تم مجھ پر اللہ کے متعلق دلائل میں غالب آنے کی کوشش کرتے ہو حالانکہ خود وہ (معبود بر حق) مجھے سیدھے راستے پر ڈال چکا ہے اور میں تو اس کے ساتھ تمھارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے نہیں ڈرتا، مگر ہاں میرا رب ہی (مجھے کچھ نقصان پہنچانا) چاہے (تو یہ اور بات ہے) میرا رب علم کی رو سے تمام چیزوں پر حاوی ہے، کیا پھر بھی تم نصیحت نہیں حاصل کرتے۔

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ

۸۱۔ (آخر) میں ان چیزوں سے جنہیں تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو کیسے ڈروں جبکہ تم (اس بات سے) نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ انہیں شریک بنالیا ہے جن (کے معبود ہونے) کی کوئی

الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾

دلیل اس نے تمھیں نہیں دی۔ پس اگر تم علم رکھتے ہو تو (بتاؤ ہم) دونوں فریق میں سے امن (و اطمینان) کا کون زیادہ مستحق ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

ع 9 12 15

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اپنا ایمان شرک سے آلودہ نہیں کیا در حقیقت امن اُن ہی کے لیے ہے اور وہی ہدایت یاب ہیں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ یہ تھی ہماری وہ دلیل جو ہم نے ابراہیمؑ کو اُس کی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم اپنی مشیت کے مطابق لوگوں کو مراتب میں بلند کرتے ہیں۔ تمہارا رب بڑی حکمت والا کامل علم رکھنے والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ ہم نے اسے اسحاقؑ اور (اسحاقؑ کے بیٹے) یعقوبؑ دیئے تھے۔ اُن سب کی ہم نے راہبری کی تھی اور (اُن سے) پہلے ہم نے نوحؑ کی راہبری کی تھی اور اُن کی نسل سے داؤدؑ، سلیمانؑ، ایوبؑ، یوسفؑ، موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (بھی ہدایت سے نوازا تھا) اسی طرح ہم عمدگی اور خلوص سے نیک اعمال بجالانے والوں کو (ان کی نیکیوں کا) بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾

٨٥۔ اور ذکریاؑ، یحییٰؑ عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو (ہدایت یاب کیا یہ) سب صالحین میں سے تھے۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔اور اسمٰعیلؑ، الیسعؑ، یونسؑ اور لوطؑ کو (ہدایت دی) اور سب کو اپنے اپنے زمانے کے لوگوں پر فضیلت عطا کی۔

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾

٨٧۔اور اُن کے باپ دادا اور اُن کی اولاد اور اُن کے بھائیوں میں سے بعض کو (یہی نعمت بخشی تھی) ہم نے اُنہیں منتخب کرلیا تھا اور اُنہیں سیدھے راستے پر چلایا تھا۔

ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ یہ اللہ کی راہبری ہے۔اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے یہ ہدایت دیتا ہے اور اگر وہ شرک کرتے تو اُن سے اُنکے اعمال ضائع ہو جاتے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ یہ وہ (انبیاءؑ) ہیں جنہیں ہم نے کتاب، فیصلہ کرنے والی فراست اور نبوت دی تھی۔ پس اگر یہ (منکر) ان (نعمتوں) کا انکار کرتے ہیں تو ہم نے بھی یہ نعمت ایک اور قوم کے لوگوں (۔ مسلمانوں) کے سپرد کردی ہے۔جو ان نعمتوں کی ہر گز بے قدری کرنے والے نہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾

۹۰۔ یہ وہ لوگ تھے جن کی اللہ نے راہبری کی تھی سوتم ان کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دیجئے: میں (راہنمائی پر) تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو سب جہانوں کے لیے ایک عام نصیحت ہے۔

10 ع 8 16

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾

۹۱۔ جب (ان منکروں) نے کہا تھا اللہ نے کسی انسان پر کچھ بھی نازل نہیں کیا تو انہوں نے اللہ کی جیسا کہ اس کی تعظیم کا حق تھا تعظیم نہیں کی۔ کہہ دیجئے: پھر وہ کتاب کس نے اتاری تھی جسے موسےؑ لائے تھے (اور جو) لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی جسے تم ورق ورق کر رہے ہو۔ اس (کے ایک حصہ) کو ظاہر کرتے ہو اور بہت سا (حصہ) چھپاتے ہو، حالانکہ (اس کے ذریعہ) تمھیں وہ باتیں سکھائی گئی تھیں جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمھارے باپ دادا (جانتے تھے) کہہ دیجئے: اللہ ہی نے (اسے نازل کیا تھا) پھر انہیں ان کی بیہودہ باتوں میں کھیلتے ہوئے چھوڑ دو۔

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ

۹۲۔ (موسیٰ کی تورات کی طرح) یہ (قرآن) ایک عظیم الشان کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، برکات کی جامع ہے، جو (الٰہی کلام) اس سے پہلے تھا اُسے پورا کرنے والی ہے اور (اس لیے نازل کی

وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾

گئی ہے) تاکہ بستیوں کے مرکز (۔مکہ والوں) کو اور جو اس کے گرد ہیں انہیں متنبہ کرے ۔ جو لوگ آخرت پر ایمان لاتے ہیں وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾

۹۳۔ جو شخص اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے اور دعویٰ کرے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اُس کی طرف کوئی وحی نہ نازل کی گئی ہو اور جو کہے کہ میں بھی ویسی چیز اتار دکھاؤں گا جو اللہ نے بھیجی ہے، اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے۔ اگر تم دیکھو (تو تعجب کرو) جب ظالم سُکراتِ موت میں ہوں گے اور ملائکہ (ان کی جان نکالنے کے لیے) اپنے ہاتھ بڑھائے ہوئے ہوں گے (اور کہہ رہے ہوں گے: لاؤ) نکالو اپنی جانیں۔ اللہ پر تمھارے ناحق افترا اور اُس کے اَحکام کے مقابلے میں تکبّر کی پاداش میں آج تمھیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔

وَلَقَدۡ جِئۡتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا
خَلَقۡنَٰكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٖ وَتَرَكۡتُم مَّا
خَوَّلۡنَٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُورِكُمۡۖ وَمَا
نَرَىٰ مَعَكُمۡ شُفَعَآءَكُمُ ٱلَّذِينَ
زَعَمۡتُمۡ أَنَّهُمۡ فِيكُمۡ شُرَكَٰٓؤُاْۚ لَقَد
تَّقَطَّعَ بَيۡنَكُمۡ وَضَلَّ عَنكُم مَّا
كُنتُمۡ تَزۡعُمُونَ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ اور (اللہ فرمائے گا) جیسے ہم نے تمھیں پہلی مرتبہ (اکیلا) پیدا کیا تھا ویسے ہی (آج) تم ہمارے پاس تن تنہا آئے ہو اور جو کچھ ہم نے (دنیا میں) تمہارے سپرد کیا تھا وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو اور دیکھو ہم تمھارے ساتھ تمھارے اُن سفارشیوں کو نہیں دیکھ رہے جن کے متعلق تم جھوٹے دعوے کرتے تھے کہ وہ تمھارے (کام بنانے) کے بارے میں (ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمھارے آپس کے سارے رابطے بالکل کٹ گئے ہیں اور تمھارے جھوٹے دعوے تم سے جاتے رہے ہیں۔

ع 11 4 17

إِنَّ ٱللَّهَ فَالِقُ ٱلۡحَبِّ وَٱلنَّوَىٰۖ يُخۡرِجُ
ٱلۡحَيَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ وَمُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتِ مِنَ
ٱلۡحَيِّۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُۖ فَأَنَّىٰ تُؤۡفَكُونَ
﴿٩٥﴾

۹۵۔ اللہ ہی دانوں اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا رہتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی اللہ ہے ۔ سو کہاں اپنی اصل حالت سے منحرف ہوئے جارہے ہو۔

فَالِقُ ٱلۡإِصۡبَاحِ وَجَعَلَ ٱلَّيۡلَ سَكَنٗا
وَٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَ حُسۡبَانٗاۚ ذَٰلِكَ
تَقۡدِيرُ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡعَلِيمِ ﴿٩٦﴾

۹۶۔ وہ (پردہء شب چاک کرکے) صبح نمودار کرنے والا ہے۔ اور اُسی نے رات کو باعثِ آرام اور سورج و چاند کو ذریعہ حساب بنایا ہے۔ یہ اُسی پوری طرح غالب (اور) کامل علم رکھنے والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾

۹۷۔ اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے ستارے بنائے تا ان کے ذریعہ بحر و بر کے اندھیروں میں راہ معلوم کرو۔ ہم نے (اپنے) احکام ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کر دیئے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾

۹۸۔ اور وہی ہے جس نے تمھیں ایک وجود سے پیدا کیا، پھر (تمھارے لیے) ایک مستقل ٹھہرنے کی جگہ اور ایک عارضی سپردگی کا مقام بنایا اور ہم نے اپنے احکام ان لوگوں کے لیے واضح طور پر بیان کر دیئے ہیں جو سمجھ سے کام لیتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انْظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾

۹۹۔ اور وہی ہے جس نے بادل سے پانی برسایا ہے۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ ہر قسم کی نباتات اُگائی۔ پھر ہم نے اس سے (کونپلوں کی) سبزی نکالی جس سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجوروں کے گابھ میں سے ہم نے (پھلوں کے بوجھ سے) جھکے ہوئے خوشے پیدا کیے اور انگوروں کے تاکستان اور زیتون اور انار، (ان میں سے کچھ تو) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور کچھ ایک دوسرے سے مختلف ہیں، (ہر قسم کا پودا) جب پھلے تو اس کے پھل اور اس کے پکنے کی کیفیت کو

دیکھو۔ اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً نشانات ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ ۖ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٠٠﴾

ع 12 6 18

۱۰۰۔ اس پر بھی انہوں نے جنّوں کو اللہ کا شریک بنالیا ہے، حالانکہ اُنہیں بھی اُسی نے پیدا کیا ہے اور ان لوگوں نے نادانی سے اس کے بیٹے اور بیٹیاں بھی تراش لی ہیں۔ وہ پاک ہے اور جو باتیں یہ کہتے ہیں اُن سے بالاتر ہے۔

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾

۱۰۱۔ وہ آسمانوں اور زمین کو بغیر وسائط اور نمونہ پیدا کرنے والا ہے۔ اس کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے، جب کہ اُس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اُسی نے ہر چیز پیدا کی ہے اور وہی ہر چیز کا کامل علم رکھنے والا ہے۔

ذَٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲۔ یہ اللہ تمہارا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، پس اسی کی عبادت کرو، وہی ہر چیز کا کارساز ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾

۱۰۳۔ نگاہیں اس کا اِحاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ تمام نگاہوں کا اِحاطہ کیے ہوئے ہے (کیونکہ) وہ بہت لطافت والا، خوب باخبر ہے۔

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ

۱۰۴۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے یقیناً روشن دلائل آ چکے ہیں، (اب) جس نے بینائی

فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾

سے کام لیا تو اس کا فائدہ خود اُسے ہی پہنچے گا اور جو اندھا بنے گا تو اس کا وبال اُسی پر پڑے گا۔ میں تمہارا محافظ نہیں ہوں (کہ جبراً تمہیں برائیوں سے ہٹادوں)۔

وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵۔ اسی طرح ہم گونا گوں طریق سے احکام بیان کرتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ (منکر اس رسولؐ کو) کہہ دیں گے: تم نے (پہلے صحیفوں سے لیکر) خوب پڑھا ہے، لیکن ہماری طرف سے یہ علم والے لوگوں کے لیے کھلا بیان ہوگا۔

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۶۔ تمہارے رب کی طرف سے جو وحی تم پر کی گئی ہے اس کی پیروی کرو، اس کے سوا کوئی معبود نہ ہو سکتا ہے، نہ ہے، نہ ہوگا اور مشرکوں سے کنارہ کش رہو۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾

۱۰۷۔ اگر اللہ چاہتا تو (جبراً ایسا کر سکتا تھا کہ لوگ) شرک نہ کرتے اور ہم نے تمہیں نہ اُن پر محافظ بنایا ہے اور نہ تم اُن کے کارساز ہو۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ

۱۰۸۔ یہ لوگ جنہیں (اپنا معبود سمجھ کر) پکارتے ہیں تم اُن (کے ان معبودوں) کو گالی نہ دو کہ پھر وہ حد سے گزر کر نادانی سے اللہ کو بُرا کہنے لگیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر قوم کیلئے وہ کام جو اُسے

عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
﴿١٠٨﴾

کرنا چاہئیں خوب اچھا کرکے بیان کر دیے ہیں۔ پھر اُنہیں اپنے رب ہی کی طرف پلٹ کر آنا ہے، (اُس وقت) وہ اُنہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
لَئِن جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ
إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَا
يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾

۱۰۹۔ یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھا کر حلف اُٹھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس ایک نشان بھی آجائے تو وہ اسے ضرور قبول کر لیں گے۔ کہہ دیجئے: (ایک نشان کیا) اللہ کے پاس بہت سے نشانات موجود ہیں لیکن تمہیں کیا چیز آگاہ کرے کہ جب وہ (نشان) آئیں گے تو یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ
كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ
وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾

13 ع 10 19

۱۱۰۔ کیونکہ یہ اُس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے تھے۔ ہم اُن کے دلوں اور اُن کی آنکھوں کو پھیر دیں گے اور اُنہیں چھوڑ دیں گے یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہی رہیں گے۔